روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 23 فروری 2010ء 8ربیع الاول 1431 ہجری 23 تبلیغ 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 42

رگِ جان سے بھی قریب

اور یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں کہ اس کا نفس اسے کیسے کیسے وساوس میں ڈالتا ہے اور ہم اس سے (اس کی) رگِ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

(ق:17)

اللہ تعالیٰ کی صفت الحسیب کے معنی وتشریح، خدا ہماری مختلف حالتوں کے پیش نظر اس صفت کا اظہار فرماتا ہے

سچے خدا کو حاصل کرنا اس پر ایمان لانا اور سچی محبت کے ساتھ تعلق پیدا کرنا ہے

لگن کے ساتھ دنیا کو پیغام حق پہنچانے کے ساتھ دعاؤں سے اپنی کوششوں کے ثمر آور ہونے کے لئے اللہ سے مدد مانگیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 فروری 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19 فروری 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت الحسیب ہے جس کے معنی حساب کرنے یا حساب لینے والا، کافی اور حساب کے مطابق بدلہ دینے والا کے ہیں۔ فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو ان تمام خصوصیات کی حامل ہے اور اللہ تعالیٰ ہماری مختلف حالتوں کے پیش نظر اپنی اس صفت کا حسب ضرورت اظہار فرماتا ہے۔ سورۃ نساء کی آیت 87 میں مومنوں کو ایک دوسرے کے لئے نیک جذبات کے اظہار کی تلقین فرمائی گئی ہے کہ اگر ملنے پر ایک شخص تمہیں سلام کہے تو تمہارا بھی فرض ہے کہ اس سے بڑھ کر دعا کا اظہار کرو۔ اس سے پیار، محبت اور بھائی چارے کے جذبات ابھرتے ہیں اور تمام قسم کی نفرتیں دور ہوتی ہیں۔ پس یہ ایک ایسا اصول ہے جو معاشرے میں امن پیدا کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی اور امن کی ضمانت بن کر آئے، اخلاق، اعتقادی اور ایمانی کمزوریوں کی اصلاح کیلئے بھیجے گئے۔ آپ نے پاک اخلاق، بردباری، حلم، انصاف اور راستبازی کی راہوں کی طرف لوگوں کو بلایا۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں بنی نوع سے ایسی محبت کرتا ہوں جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بڑھ کر۔ میری بنی نوع سے ہمدردی کے جوش کا اصل محرک یہ ہے کہ میں نے ایک سونے کی کان نکالی ہے اور مجھے جواہر کے معدن پر اطلاع ہوئی ہے، ایک چمکتا ہوا اور بے بہا ہیرا اس کان سے ملا ہے، وہ ہیرا سچا خدا ہے اور اس کو حاصل کرنا یہ ہے کہ اس کو پہچاننا، سچا ایمان اس پر لانا، سچی محبت کے ساتھ اس سے تعلق پیدا کرنا اور سچی برکات اس سے پانا۔ پس اس قدر دولت پا کر سخت ظلم ہے کہ میں بنی نوع کو اس سے محروم رکھوں، میں چاہتا ہوں کہ آسمانی مال سے ان کے گھر بھر جائیں اور سچائی اور یقین کے جواہران کو اتنے ملیں کہ ان کے دامن استعداد پُر ہو جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک لگن کے ساتھ دنیا کو پیغام حق پہنچانے کے ساتھ خاص دعاؤں سے اپنی ان کوششوں کے ثمر آور ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں ایک احمدی کا جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کا عہد اسی مقصد کے لئے ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جذب اور عقد ہمت ایک انسان کو اس وقت دیا جاتا ہے جب وہ خدا تعالیٰ کی چادر کے نیچے آ جاتا ہے پھر وہ مخلوق کی ہمدردی اور بہتری کے لئے اپنے اندر ایک اضطراب پاتا ہے، ہمارے نبی کریم ﷺ اس مرتبہ میں کل انبیاء سے بڑھے ہوئے تھے۔ پس اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق ہمارا بھی یہ فرض بنتا ہے کہ اس سوچ اور جذبات کو اپنے اندر پیدا کرنے اور دنیا کو فیض پہنچانے کی حتی المقدور کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ تاریخ بتاتی ہے کہ نہ ماننے والے اور منہ پھیر کر چلے جانے والے ہی آفات اور تباہی کا منہ دیکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے برگزیدوں کو تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، ان کے لئے تو اللہ کافی ہوتا ہے۔ آنحضرت ﷺ فرمایا کہ میں اپنی کسی طاقت کے اظہار کے لئے تمہیں اپنی طرف نہیں بلا رہا بلکہ اس خدائے واحد کی طرف بلا رہا ہوں جو عرش عظیم کا رب ہے۔ میں تو اس رب العالمین کا عاشق ہوں، مجھے دنیا کی عارضی بادشاہتوں سے کیا غرض ہے بلکہ میں تو خدا تعالیٰ کی حکومت قائم کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج جماعت احمدیہ دین حق کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچانے کی کوشش کر رہی ہے اور تمام تر مخالفتوں کے باوجود حسبی اللہ کی ایک نئی شان ہم ہر روز دیکھتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی یہ کوشش اس غرض سے ہے کہ دنیا میں پیار، محبت اور بھائی چارے کی فضا پیدا ہو، دنیا اپنے پیدا کرنے والے خدا پر یقین قائم کرے، دنیا میں حقوق العباد کی طرف توجہ پیدا ہو اور سلامتی کی فضا ہر طرف قائم ہو۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا نے مجھے اس بات پر مامور فرمایا ہے کہ خدا اور اس کی مخلوق کے رشتے میں جو کدورت واقع ہو گئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کو دوبارہ قائم کروں، صلح کی بنیاد ڈالوں اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہو گئی ہیں ان کو ظاہر کر دوں اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھلاؤں اور خالص اور چمکتی ہوئی توحید کا دوبارہ قوم میں پودا لگا دوں۔ حضور انور نے آخر پر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس اہم مقصد کے حصول کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتیں اور استعدادیں بروئے کار لانے والے ہوں۔ حسبی اللہ اور علیہ توکلت ہمارے ہمیشہ پیش نظر رہے۔ آمین

انتخاب عہدیداران جماعت

2010ء تا 2013ء

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی آگاہی کیلئے بذریعہ اخبار الفضل اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت احمدیہ پاکستان کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد 30 جون 2010ء کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ سہ سالہ ٹرم از یکم جولائی 2010ء تا 2013ء کیلئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخاب جلد از جلد کروائے جانے کی درخواست ہے۔ براہ مہربانی 15 مارچ 2010ء تک تمام عہدیداران کے انتخاب کروا کر دفتر نظارت علیاء میں بھجوا دیئے جائیں تا کہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت جماعتوں کو نئے عہدیداران کی منظوریاں بھجوائی جاسکیں۔

نیز اس بات کا خاص التزام کیا جائے کہ انتخاب عہدیداران قواعد وہدایات کے مطابق ہوں تا کہ قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔ امراء وصدر صاحبان اس بات کا خاص خیال رکھیں تا کہ انتخاب عہدیداران کے وقت انتخابی میٹنگ یا مجلس انتخاب کا صدر ایسے دوست کو نامزد کیا جائے جن کا نام امیر یا صدر کے لئے پیش نہ ہوسکتا ہو۔ زیادہ بہتر صورت یہ ہوگی کہ عہدیداران کا انتخاب مربیان سلسلہ، معلمین کرام، انسپکٹر مال آمد اور امیر صاحب ضلع یا ان کے مقرر کردہ نمائندہ کی زیر صدارت کروایا جائے۔

(ناظر اعلیٰ)

نیلامی سامان

نظامت جائیداد کے سٹور میں موجود درج ذیل سامان بذریعہ نیلامی مورخہ یکم مارچ 2010ء بوقت 9:00 بجے صبح فروخت کیا جائے گا۔ خواہشمند احباب استفادہ فرمائیں۔ نیلامی کی رقم موقع پر نقدی کی صورت میں وصول کی جائے گی۔

سامان

الماریاں لکڑی، میز، کرسیاں، جنزیٹر انجن، بیٹریاں، متفرق لوہے اور لکڑی کا سامان۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

خطبہ جمعہ

خداتعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ایک مومن اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے مال بھی پیش کرتا ہے اور اپنے اعمال بھی پیش کرتا ہے

اور جب یہ مال اور اعمال خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کئے جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کو کئی گنا بڑھا کر لوٹاتا ہے

وقف جدید کے 52ویں سال میں اللّٰہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے پہلے سے بڑھ کر مالی قربانی پیش کی

وقف جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان

وقف جدید کے تحت افریقہ کے مختلف ممالک میں ہونے والے تربیتی کاموں اور بیوت کی تعمیر سے متعلق کوائف کا مختصر تذکرہ

وقف جدید کی مالی قربانی میں پاکستان اوّل، امریکہ دوسرے نمبر پر اور برطانیہ تیسرے نمبر پر رہا

مختلف ممالک اور جماعتوں کی مالی قربانیوں کے موازنے اور محبت بھری دعائیں

اللہ تعالیٰ ان سب مالی قربانیاں کرنے والوں کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور ان کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت ڈالے اور ہمیشہ ان کے ایمان واخلاص میں اضافہ کرتا چلا جائے

(رچنا ٹاؤن۔لاہور کے ایک احمدی پروفیسر (ریٹائرڈ) مکرم محمد یوسف صاحب ابن مکرم امام دین صاحب کی قربانی کا تذکرہ اور نماز جنازہ غائب)

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 8 رجنوری 2010ء بمطابق 8رصلح 1389 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح ،لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہاہے

حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت 246 تلاوت کی اور فرمایا

دنیا میں کسی بھی نظام کو چلانے کے لئے سرمایہ یا روپیہ پیسہ انتہائی ضروری اور بڑا اہم ہے۔ چاہے وہ دنیاوی نظام ہے یا دینی اور مذہبی نظام ہے تاکہ ملکی، معاشرتی، جماعتی ضرورتوں کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی بھی ہوتی رہے۔

اس بات کو بیان فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ”چندے کی ابتدا اس سلسلہ سے ہی نہیں ہے بلکہ مالی ضرورتوں کے وقت نبیوں کے زمانہ میں بھی چندے جمع کئے گئے تھے۔ایک وہ زمانہ تھا کہ ذرا چندے کا اشارہ ہوا تو گھر کا تمام مال سامنے رکھ دیا۔پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا کہ حسب مقدور کچھ دینا چاہئے اور آپ کی منشاء تھی کہ دیکھا جاوے کہ کون کس قدر لاتا ہے“۔فرمایا” ایک آدمی سے کچھ نہیں ہوتا جمہوری امداد میں برکت ہوا کرتی ہے۔ بڑی بڑی سلطنتیں بھی آخر چندوں پر ہی چلتی ہیں۔فرق صرف یہ ہے کہ دنیاوی سلطنتیں زور سے ٹیکس وغیرہ لگا کر وصول کرتے ہیں اور یہاں ہم رضا اور ارادہ پر چھوڑتے ہیں۔چندہ دینے سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے اور یہ محبت اور اخلاص کا کام ہے“۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 361 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس جماعت میں جو چندوں کا نظام رائج ہے یہ اسی اصول کے تحت ہے کہ جماعتی ضروریات پوری کی جائیں اور اس کے لئے جو افراد جماعت ہیں وہ چندہ ادا کرتے ہیں۔ جماعت کے چندہ کے نظام میں بعض لازمی چندہ جات ہیں جیسے زکوٰۃ ہے۔ وصیت کا چندہ ہے۔ چندہ عام ہے۔ جلسہ سالانہ ہے اور اس کے علاوہ بھی بعض دوسرے چندے ہیں جو لازمی نہیں ہیں۔

زکوٰۃ کا جو نظام ہے یہ (۔) کے بنیادی ارکان میں سے ہے۔آنحضرت ﷺ اس کا خاص اہتمام فرمایا کرتے تھے جب اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا اور اس کی وصولی کے لئے آنحضرت ﷺ کے وصال کے بعد بھی جب ایک گروہ نے مسلمان کہلانے کے باوجود اس کی ادائیگی سے انکار کیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سختی کرکے بھی زکوٰۃ وصول کی۔

(صحیح بخاری کتاب استتابۃ المرتدین، باب قتل من ابی قبول الفرائض حدیث نمبر 6925)

پس جن پر زکوٰۃ واجب ہے ان کے لئے اس کی ادائیگی بھی ضروری ہے۔اور اسی طرح زکوٰۃ کی فرضیت کے باوجود بھی اور اس کی وصولی کے باوجود بھی بعض اوقات ایسی ضروریات پڑتی تھیں جب آنحضرت ﷺ بعض مہمات کے لئے زائد چندہ کی تحریک فرمایا کرتے تھے۔

(السیرۃ الحلبیۃ جلد 3 ”غزوۃ تبوک“ صفحہ 184-183 دار الکتب العلمیۃ بیروت 2002ء)

پھر جماعت میں جیسا کہ مَیں نے کہا وصیت کا ایک نظام ہے۔ یہ وصیت کا چندہ ایک ایسا چندہ ہے جو نظام وصیت کے جاری ہونے کے ساتھ جاری ہوا۔جیسا کہ سب جانتے ہیں کہ 1905ء میں اللہ تعالیٰ سے حکم پا کر حضرت مسیح موعود نے اس کو جاری فرمایا اور اس نظام میں شامل ہونے والے ہر شخص کے لئے ضروری قرار دیا کہ وہ 1/10 سے لے کر 1/3 تک اپنی آمد اور جائیداد کی وصیت کر سکتا ہے اور وصیت کرنے کے بعد یہ عہد کرتا ہے کہ مَیں تازندگی اپنی آمد کا 1/10 سے 1/3 تک (جو بھی کوئی اپنے حالات کے مطابق خوشی سے شرح مقرر کرتا ہے) ادا کروں گا۔اسی طرح اگر زندگی میں نہ ادا کیا گیا ہو تو مرنے کے بعد بھی جائیداد میں سے اسی شرح کے اندر رہتے ہوئے جو پیش کی گئی ہو اپنے عہد کے مطابق اس کی ادائیگی کے لئے اپنے ورثاء کو کہہ کے جاتا ہے۔اور ہر موصی سے یہی توقع رکھی جاتی ہے اور رکھی جانی چاہئے کہ وہ تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے اپنی حقیقی آمد میں سے چندہ ادا کرے اور اس بارہ میں کسی قسم کا عذر نہ کرے اور عموماً موصی نہیں کرتے۔

پس ہر موصی کو خود بھی ہر وقت اپنا جائزہ لیتے رہنا چاہئے کہ کہیں تقویٰ سے ہٹ کر مَیں اپنی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 5 روپے

کسی آمد کو چاہے وہ معمولی ہی کیوں نہ ہو ظاہر نہ کر کے اللہ تعالیٰ سے کئے گئے عہد میں خیانت تو نہیں کر رہا؟ پس موصیان اور موصیات جماعت میں چندہ دینے والوں کا وہ گروہ ہے جس کے متعلق یہی خیال کیا جاتا ہے کہ وہ تقویٰ کے اعلیٰ معیاروں کے حصول کی کوشش کرنے والے ہیں اور ہر لحاظ سے قربانیوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والے ہیں جو اپنی آمد اور جائیداد کا ایک حصہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اپنی خوشی سے پیش کرتے ہیں۔ نیز اپنے اعمال پر نظر رکھنے والے ہیں اور اس کے لئے کوشش کرنے والے ہیں۔ اپنی عبادتوں کے معیار بلند تر کرنے کی کوشش کرنے والے ہیں۔ اپنے اخلاق بہترین رنگ میں سنوارنے کی کوشش کرنے والے ہیں۔ حقیقی مومن بننے کی طرف ہر طرح سے کوشش کرتے ہوئے قدم بڑھانے والے ہیں۔ اللہ کرے کہ ہر موصی اسی جذبہ سے وصیت کرنے والا اور اس کو قائم رکھنے والا ہو۔

زکوٰۃ کے بارہ میں تو کہہ چکا ہوں۔ پھر ایک چندہ عام ہے۔ یہ بھی جماعت میں رائج ہے جو شرح کے لحاظ سے 1/16 ہے اور خلافت ثانیہ میں چندہ عام کا یہ نظام باقاعدہ اس شرح سے جاری ہوا۔ یہ چندہ بھی درحقیقت حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ہی جاری ہوا اور حضرت مسیح موعود نے اس بارے میں بڑی سختی سے فرمایا ہے کہ اس کو اپنے اوپر فرض کرو اور ماہوار ادا کرو چاہے ایک پیسہ کرو۔

(ماخوذ از ملفوظات جلد سوم صفحہ 358 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

اسے جو اپنے اوپر مقرر کیا ہے تو اس سے یہ غلط فہمی نہیں ہونی چاہئے کہ پھر 1/16 کیوں؟۔ اس بارہ میں یہ واضح ہو کہ حالات کے مطابق اس میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ پہلے دھیلا تھا۔ پھر پیسہ ہوا۔ 4 پیسے ہوئے۔ 6 پیسے ہوئے۔ حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ یہ بھی فرمایا ہے کہ مالی قربانی کرنے کے لئے باقاعدگی سے دینے کے لئے اگر چار روٹیاں کھاتے ہو تو دین کی خاطر ایک روٹی قربان کرو۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 361 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

آپ نے یہ ایک روٹی کی قربانی جو فرمائی ہے تو یہ تو پھر %25 قربانی ہو گی۔ 1/16 کی شرح تو نہ رہی۔ یہ کم از کم مطالبہ ہے۔ پس یہ کہنا کہ ایک پیسہ یا پھر مرضی پر چھوڑا گیا ہے کہ کتنا چندہ ادا کرنا ہے، یہ غلط ہے۔ مطالبہ کا انحصار جماعتی ضروریات کے مطابق ہے اور اخراجات کے مطابق ہے۔ جس طرح نئے پروگرام بنتے ہیں ان کے مطابق بعض تحریکات بھی ہوتی ہیں۔ پس ان سب چندوں کے باوجود جب بھی اخراجات میں اضافہ ہوا، جماعتی پروگراموں اور ان کی منصوبہ بندی میں وسعت پیدا ہوئی۔ (۔) کے حقیقی پیغام کو پھیلانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس زمانے کے امام کو بھیجا ہے اس کے لئے جب بھی اخراجات کی ضرورت پیدا ہوئی اور ان چندوں سے جو لازمی چندہ جات ہیں اخراجات پورے نہ ہوئے تو خلفاء تحریکات کرتے رہے۔

ایک بہت بڑی تحریک خلیفۃ المسیح الثانی نے تحریک جدید کی کی جبکہ دشمن نے قادیان کی بھی اینٹ سے اینٹ بجا دینے کی بڑ ماری تھی۔ آپ نے اُس وقت ایک (۔) پروگرام پیش کیا کہ اس طرح جماعت کو اپنی (۔) کو وسعت دینی چاہئے کہ ہم ملک سے باہر بھی نکلیں اور باہر نکل کر احمدیت (۔) کے حقیقی پیغام کو پھیلائیں۔

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ہی ایک اور تحریک پاکستان کے وجود میں آنے کے بعد 1957ء میں وقف جدید کے نام سے جاری فرمائی جس میں کچھ نہ کچھ دینی علم رکھنے والے واقفین کا بھی آپ نے مطالبہ کیا کہ اپنے آپ کو پیش کریں اور براہ راست، کسی دفتر کے تحت نہیں، بلکہ میرے ماتحت ہو کر کام کریں۔

(خطبہ عیدالاضحیہ فرمودہ 9 جولائی 1957ء بحوالہ خطبات وقف جدید صفحہ 3-2 ایڈیشن اول 2008 ناشر نظامت ارشاد وقف جدید، مطبوعہ ربوہ)

ان لوگوں کا کام دیہاتی علاقوں میں اور بعض خاص علاقوں میں (۔) کرنا تھا۔ پس جس طرح تحریک جدید کے ذریعہ دنیا میں مشن قائم ہوئے وقف جدید کے ذریعہ اندرون ملک بھی اور خاص طور پر سندھ کے علاقے میں کام لیا گیا اُس وقت پاکستان میں مختلف مذاہب کے ماننے والوں میں ان معلمین کے ذریعہ سے جن کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے براہ راست اپنے ماتحت رکھا تھا اور عارضی تربیت دی گئی تھی، (۔) اور تربیت کا کام کیا گیا۔ وہاں ہندوؤں میں غیر (۔) میں (۔) کا پیغام پہنچانے کے لئے پوری کوشش کی گئی اور وہاں پہ کافی بڑا کام ہوا۔ بہرحال وقف جدید کی جو تحریک تھی یہ بھی آہستہ آہستہ پھیلتی گئی اور پہلے تو چند ایک عارضی معلمین تھے، پھر ان میں اضافہ ہوتا رہا۔ چند مہینے کا معمولی کورس کروا کر ان کو میدان عمل میں بھیج دیا جاتا تھا۔ پھر ان معلمین کی تربیت کا، تعلیم کا بھی باقاعدہ منظّم نظام قائم کیا گیا اور اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ میں مدرسۃ الظفر کے نام سے باقاعدہ ایک مدرسہ ہے جہاں معلمین تیار ہوتے ہیں تقریباً تین سال کا کورس ان کو کروایا جاتا ہے اور واقفین نو بچوں کے بعد تو اس مدرسہ میں مزید وسعت پیدا ہوئی ہے اور تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ تو یہ تحریک جیسا کہ مَیں نے کہا عموماً پاکستان کے لئے تھی اور اس تحریک میں چندہ پر زور بھی صرف پاکستان میں ہی دیا جاتا تھا۔ باہر کے ممالک اپنی خوشی سے اگر دے دیتے تھے تو ٹھیک تھا۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا ضروریات بڑھنے پر خلفاء تحریکات کرتے رہے۔ چنانچہ (۔) کے جو اخراجات تھے ان کو دیکھتے ہوئے اور خاص طور پر افریقہ اور ہندوستان کے بعض علاقوں میں کام کو وسعت دینے کے لئے بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پاکستان سے باہر بھی اس تحریک کو عام کرنے کا اعلان فرمایا اور جماعتیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھ چڑھ کر اس میں حصہ لینے لگیں۔

(ماخوذ از خطبہ جمعہ فرمودہ 27 دسمبر 1985ء بحوالہ خطبات وقف جدید صفحہ 297 ایڈیشن اول 2008 ناشر نظامت ارشاد وقف جدید، مطبوعہ ربوہ)

جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہر سال وقف جدید کے نئے سال کا جنوری میں اعلان ہوتا ہے اور اس موقع پر وقف جدید کی مالی قربانی کا ذکر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا جماعت پر یہ احسان ہے کہ احباب میں مالی قربانی میں بڑھنے کی ایک خاص لگن پیدا کر دی گئی ہے، ایک جوت لگا دی گئی ہے۔ اس کام کے لئے جوت جگاتا چلا جاتا ہے۔ احباب جماعت مالی قربانی کے مطلب کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں جس کی مَیں نے ابھی تلاوت کی ہے اور جس کا قرآن شریف میں اور بھی کئی جگہ ذکر آیا ہے۔ ایک حقیقی مومن پر مالی قربانی کی حقیقت کھول کر واضح کی گئی ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ کون ہے جو اللہ کو قرضہ حسنہ دے تا کہ وہ اس کے لئے اسے کئی گنا بڑھائے اور اللہ (رزق) قبض بھی کر لیتا ہے (اسے روک بھی لیتا ہے) اور کھول بھی دیتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

حضرت مصلح موعود نے مختلف لغات سے لفظ يُقْرِضُ پر بحث کی ہے اور (۔) کے معنی اس طرح کئے ہیں کہ کون ہے جو اپنے مال کے ایک حصّے کا ٹکڑا اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے اور دوسرے یہ کہ اور کون ہے جو اللہ تعالیٰ کے احکام کی اطاعت کرے اس صورت میں کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اس کی جزا کی امید رکھے۔ (تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 550 مطبوعہ ربوہ)

پس دنیاوی حکومتوں کے کام چلانے کے لئے جو چندہ یا ٹیکس لیا جاتا ہے وہ تو صرف مال تک محدود ہے اور دنیاوی منصوبہ بندی کر کے صرف قوم اور ملک کی بہتری کے لئے، عوام کی عمومی اخلاقی حالت کے درست کرنے کے لئے انتظام کئے جاتے ہیں۔ ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ پیدا کرنے کے لئے اس میں کوئی منصوبہ بندی نہیں ہوتی۔ لیکن مذہبی اور دینی جماعتوں کی ضروریات کے لئے جو اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ مالی قربانی کرو، اللہ تعالیٰ کو قرض دو تو وہ صرف مال تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ اس میں دوسرے اعمال بھی شامل ہیں جو ایک مومن کی روحانیت کی ترقی کا باعث بھی بنیں۔ یعنی خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ایک مومن اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے مال بھی پیش کرتا ہے اور اپنے اعمال بھی پیش کرتا ہے اور جب یہ مال اور اعمال خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کئے جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اِن کو کئی گنا بڑھا کر لوٹاتا ہے۔ یہ اس کا وعدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کو تو کسی چیز کی حاجت نہیں ہے۔ مالی قربانی کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تو وہ ایک مومن کو نیک کام پر خرچ کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا قرب دلاتا ہے۔ اعمال ہیں تو اللہ تعالیٰ کی خاطر بجا لانے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والے بنتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مجھے قرضہ حسنہ دو، مَیں ضرورت مند ہوں۔ فرمایا مجھے دو، میری رضا کی خاطر خرچ کرو تا کہ میں اس کو کئی گنا بڑھا کر تمہیں واپس کر دوں۔ تم جماعتی ضروریات کے لئے قربانی کرو گے تو مَیں تمہیں اس کا اجر دوں گا۔ پس جب خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے مال خرچ کرنا ہے تو

خرچ کرنے والے کے دل میں چندوں کی ادائیگی کے وقت کسی قسم کا انقباض نہیں ہونا چاہئے۔ اس یقین پہ قائم ہو کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مجھے خوشی سے قربانی کرنی چاہئے۔ اور پھر یہ کہ کبھی دل میں یہ خیال نہیں آنا چاہئے کہ مَیں نے اتنا چندہ دیا ہے اس وجہ سے جماعتی کارندوں کو میرا شکر گزار ہونا چاہئے۔ یا نظام کو میرا شکر گزار ہونا چاہئے۔ بے شک جماعتی کارکن جو ہیں اس کام کے لئے وہ چندہ دینے والے کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ رسید پر بھی جزاکم اللہ لکھا ہوتا ہے لیکن دینے والے کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس نے کوئی احسان نہیں کیا۔ اُس نے تو خدا تعالیٰ سے اپنا مال بڑھانے کا سودا کیا ہے۔ ایسا سودا کیا جو نہ صرف اس کا مال بڑھانے والا ہے بلکہ اس کی نیکیوں میں درج ہو کر مرنے کے بعد بھی اس کے کام آنے والا ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ حضرت مطرف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مَیں نبی کریمﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپﷺ سورۃ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ پڑھ رہے تھے۔ آپﷺ نے اس کی تلاوت کے بعد فرمایا: ابن آدم کہتا ہے کہ میرا مال! میرا مال! اے ابن آدم کیا کوئی تیرا مال بھی؟ سوائے اس مال کے جو تو نے کھایا اور ختم کر دیا۔ یا جو تُو نے پہنا اور پرانا اور بوسیدہ کر دیا۔ یا جو تو نے صدقہ کیا اور اسے آگے بھیج دیا۔

(مسلم کتاب الزھد والرقائق باب الدنیا سجن المومن وجنۃ الکافر)

پس مال کی تو یہ حقیقت ہے۔ جو کھایا وہ بھی ختم ہو گیا۔ لوگ کپڑوں سوٹوں، پوشاکوں، جوڑوں پر بڑا خرچ کرتے ہیں۔ وہ تو ایک دن پرانا ہو کر ختم ہو جائے گا۔ اگر کچھ عرصہ پہن کر کسی کو دے بھی دیا (دل سے اتر گیا) تو اپنے پاس بہر حال نہ رہا۔ اور اس کے بنانے میں جو مال خرچ ہوا وہ بھی دوسرے کے پاس چلا گیا۔ پھر جو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ ہوا ہے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے خرچ کیا ہے وہی آگے بھیجا ہوا مال ہے جو پھر اگلے جہان میں کام آئے گا اور اس انسان کی جس نے خرچ کیا ہے اس کی نیکیوں میں شمار ہوگا۔

ایک دفعہ آنحضرتﷺ نے بکری ذبح کروائی۔ گھر آئے تو پوچھا کہ کیا کچھ اس میں سے بچا ہے؟ تو جواب ملا کہ ایک دستی بچ گئی ہے باقی سب اِدھر اُدھر تقسیم کر دیا ہے۔ فرمایا کہ دستی کے سوا سب کچھ بچ گیا ہے۔

(سنن ترمذی کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق باب 33/98 حدیث 2470)

جو اللہ کی راہ میں دے دیا وہی حقیقت میں کام آئے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں وہ قبول ہوتا ہے۔ پس جو مال خرچ کرنے والا ہے وہ جو مال بھی خرچ کرے اس کو کبھی یہ خیال دل میں نہیں لانا چاہئے کہ مَیں نے کوئی احسان کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دنیا میں بھی فائدہ پہنچاتا ہے اور اگلے جہان میں بھی، یہ اس کا وعدہ ہے۔

دنیاوی قرضہ حسنہ لینے والا تو اتنا ہی لوٹاتا ہے جتنا کہ قرض لیا گیا ہو اور اس میں بڑی ٹال مٹول سے کام لیتا ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ تو کئی گنا بڑھا کر واپس لوٹاتا ہے۔ پس جب مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہے تو یہ سوچ کر دینا چاہئے کہ مَیں ایک ایسی ہستی کے نام پر دے رہا ہوں جو زمین و آسمان کا خالق و مالک ہے۔ اگر وہ مانگ رہا ہے تو اپنے لئے نہیں مانگ رہا بلکہ میرے فائدے کے لئے مانگ رہا ہے، دینے والے کے فائدے کے لئے مانگ رہا ہے۔ اور جب اس کے نام پر اس کی جماعت کی ترقی کے لئے دینا ہے تو بغیر کسی تردّد کے دوں اور بہترین دوں۔ اس میں کسی بھی قسم کی خیانت نہ ہو۔ بد عہدی نہ ہو۔ جو میرے پہ فرض ہے جو مَیں نے وعدہ کیا ہے اس کو ادا کرنے میں اپنی ذاتی ضرورتوں کو ترجیح نہ دوں۔ اور پھر جیسا کہ اس کے معنی میں ہم نے دیکھا ہے اس کا یہ مطلب بھی ہے کہ کون ہے جو اللہ تعالیٰ کے احکام کی اطاعت کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے جزا کی امید رکھے۔ مالی قربانی کر کے ایک مومن فارغ نہیں ہو جاتا بلکہ اُن شرائط کے ساتھ مالی قربانی کر کے جن کا مَیں نے ذکر کیا ہے پھر اپنے اعمال پر بھی نظر رکھنا ضروری ہے اور اس سوچ کے ساتھ رکھے کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر خدا تعالیٰ کے احکامات کی پابندی کرنی ہے۔ نظام جماعت سے مضبوط تعلق بھی میرے فائدہ کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ کا اپنے بندہ سے کس قدر پیار کا سلوک ہے کہ بندے کو اپنی بھلائی کے لئے اس کی نیکیوں میں اضافے کے لئے احکام دیتا ہے اور پھر جب بندہ ان احکامات کی بجا آوری کرتا ہے تو فرماتا ہے کہ تُو نے یہ نیک کام میری خاطر کئے ہیں گویا کہ مجھے قرضہ حسنہ دیا ہے۔ اب اس قرضے کو مَیں تجھے کئی گنا واپس کر کے لوٹاتا ہوں۔ یعنی ہر عمل جو انسان کرتا ہے ہر نیکی جو انسان کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کو بھی قرضہ حسنہ کہا ہے اور اس لحاظ سے بندہ کو لوٹاتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے۔ ہمارے خدا کی یہ کیا شان ہے کہ اس قدر اپنے بندوں پر مہربانی کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''ایک نادان کہتا ہے کہ (ـ) (البقرۃ:246)۔ کون شخص ہے جو اللہ کو قرض دے۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ گویا معاذ اللہ خدا بھوکا ہے'' (یہ آپ نادان آدمی کی تشریح فرما رہے ہیں) فرماتے ہیں کہ ''احمق نہیں سمجھتا کہ اس سے بھوکا ہونا کہاں سے نکلتا ہے؟'' (اس بات سے یہ کہاں سے نکلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ بھوکا ہے اس لئے قرض مانگ رہا ہے) ''یہاں قرض کا مفہوم اصل تو یہ ہے کہ ایسی چیزیں جن کے واپس کرنے کا وعدہ ہوتا ہے''۔ (یہ مفہوم ہے اس کا کہ ایسی چیز ہے جس کے واپس کرنے کا وعدہ ہوتا ہے۔ نادان اپنی طرف سے ہی) ''ان کے ساتھ افلاس اپنی طرف سے لگا لیتا ہے''۔ فرمایا کہ ''یہاں قرض سے مراد ہے کہ کون ہے جو خدا تعالیٰ کو اعمال صالحہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کی جزا اسے کئی گنا کر کے دیتا ہے۔ یہ خدا کی شان کے لائق ہے جو سلسلہ عبودیت کا ربوبیت کے ساتھ ہے۔ اس پر غور کرنے سے اس کا یہ مفہوم صاف سمجھ میں آتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ بدوں کسی نیکی، دعا اور التجا اور بدوں تفرقہ کافر و مومن کے ہر ایک کی پرورش فرما رہا ہے''۔ (فرمایا کہ اس کا صرف ایک ہی مطلب نظر آ رہا ہے کہ اس کی خاطر جو کام کیا جائے اللہ تعالیٰ جزا کے طور پر اس کو کئی گنا بڑھا کر دیتا ہے۔ اب یہ بھی اللہ تعالیٰ کی شان ہے کہ بندے کا اور خدا تعالیٰ کا جو تعلق ہے اس پر غور کرو تو صاف یہی سمجھ آتا ہے کہ نیکی دعا اور التجا کے بغیر بھی اور کافر و مومن کے کسی فرق کے بغیر اللہ تعالیٰ ہر ایک کی پرورش فرما رہا ہے۔ بغیر مانگے لوگوں کو دے رہا ہے۔) فرمایا کہ ''اپنی ربوبیت اور رحمانیت کے فیض سے سب کو فیض پہنچا رہا ہے۔ پھر وہ کسی کی نیکیوں کو کب ضائع کرے گا؟ (جب عمومی فیض ہر جگہ جاری ہے تو یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ نیکی کرنے والے کی نیکی کو ضائع کر دے۔)'' اس کی شان تو یہ ہے کہ (ـ) (الزلزال:8) جو ذرّہ بھی نیکی کرے اس کا بھی اجر دیتا ہے اور جو ذرّہ بدی کرے گا۔ اس کی پاداش بھی ملے گی۔ یہ ہے قرض کا اصل مفہوم جو اس آیت سے پایا جاتا ہے۔ چونکہ اصل مفہوم قرض کا اس سے پایا جاتا تھا۔ اس لئے یہی کہہ دیا (ـ) (البقرۃ: 246) اور اس کی تفسیر اس آیت میں موجود ہے (ـ) (الزلزال:8)۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 148-147 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس اللہ تعالیٰ جب چھوٹے سے چھوٹے عمل کو بھی بغیر جزا کے نہیں چھوڑتا تو اس کی خاطر کی گئی قربانیوں کو جو بڑی قربانیاں ہیں ان کو کس طرح بغیر جزا کے چھوڑے گا اور مال کی فراخی بھی اور عمل صالح کی توفیق بھی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے ہمیشہ اس کے آگے جھکے رہنا چاہئے۔ جب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (ـ) وہ روک بھی لیتا ہے اور فراخی بھی دیتا ہے۔ تو پھر ایک مومن کو ہمیشہ خدا پر نظر رکھنی چاہئے اور نیک اعمال سے اُسے راضی کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ مالی فراخی بھی ملتی رہے اور اس دنیا میں بھلائیاں بھی نصیب ہوں۔ اور مرنے کے بعد بھی اس کی رضا حاصل ہو۔ یہ وہ اصل ہے جسے ایک مومن کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیوں میں بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو اس کو اپنے سامنے رکھتی ہے۔ خدا کرے کہ یہ جذبہ ہمیشہ ہمارے اندر قائم رہے اور جب تک یہ قائم رہے گا ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنتے رہیں گے۔

جیسا کہ مَیں نے کہا کہ لندن ہجرت کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے محسوس کیا کہ جماعت کے منصوبوں میں وسعت کی ضرورت ہے اور خاص طور پر افریقہ کے ممالک اور ہندوستان میں (ـ) اور تربیتی سرگرمیوں کے اخراجات کے لئے، مال کی ضرورت ہے، روپے پیسے کی ضرورت ہے اور جماعت کے عمومی بجٹ سے یہ کام نہیں ہو رہا، اخراجات پورے نہیں ہو رہے تو آپ نے تمام دنیا کے لئے وقف جدید کے چندے کو پھیلا دیا۔ یعنی تمام جماعتوں خاص طور پر امیر جماعتوں پر یہ ذمہ داری ڈالی کہ اس تحریک میں چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ دیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے جماعت نے لبیک کہا اور ہر سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس تحریک کی ادائیگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے اعداد و شمار تو مَیں آخر میں پیش کروں گا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید میں بھرپور شمولیت سے (ـ) پروگراموں میں بھی بڑی

وسعت پیدا ہوئی ہے۔ تحریک جدید تو اپنا کام کر رہی ہے، پہلے بھی کر رہی تھی۔ وقف جدید کی وجہ سے یورپ اور امریکہ کے ملکوں کے وقف جدید کے جو چندے ہیں یہ افریقہ وغیرہ میں خاص طور پر اور ہندوستان میں کاموں کو آگے بڑھانے میں بڑا کردار ادا کر رہے ہیں۔

کسی کو یہ خیال نہ آئے کہ ان ملکوں میں رہنے والے جو احمدی ہیں شاید وہ اس مد میں قربانیاں نہیں دے رہے۔ افریقہ کے ممالک میں بھی جماعت کے اندر باقی اور ملکوں کی طرح قربانیوں کی روح پیدا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ لوگ اپنے خرچ پورے کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی طرح ہندوستان کی جماعتیں ہیں۔ خاص طور پر گزشتہ ایک دو سال میں مالی قربانیوں کی طرف ان میں بڑی تیزی سے توجہ پیدا ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ قربانیوں کے معیار بھی بڑھاتا چلا جائے۔

اس وقت مَیں آپ کے سامنے افریقہ کے بعض واقعات رکھوں گا کہ ہمارے جو پروگرام ہیں، منصوبے ہیں ان کی وجہ سے کس طرح وہاں کام ہو رہے ہیں اور کس طرح لوگوں کی توجہ پیدا ہو رہی ہے۔

گھانا سے جنرل سعید صاحب کی ایک رپورٹ ہے کہ نومبائعین کے علاقوں اور نئی جماعتوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 9 (۔) زیر تعمیر ہیں۔ دو (۔) مکمل ہو چکی ہیں۔ ان نئے علاقوں میں مزید 25 (۔) کی تعمیر کا پروگرام ہے۔ اس وقت احمدیت میں نئے داخل ہونے والے 30 اماموں کو تربیت دی جا رہی ہے اور ان کا ٹریننگ کورس ہو رہا ہے۔ 48 نوجوانوں کا ان کے دیہات سے انتخاب کر کے ان کو امام بنانے کی ٹریننگ دی جا رہی ہے۔ ٹریننگ کے بعد ان کو علاقوں میں امام بنا کر بھجوایا جائے گا۔ وقف جدید کے اصول کے تحت جس طرح پہلے معلمین کو عارضی ٹریننگ دی جاتی تھی اسی طرح معلمین کو وہاں ٹریننگ دی جاتی ہے۔ وہاں امام کہتے ہیں اور کچھ معلم کہتے ہیں۔ یہ پچھلے مہینہ کی رپورٹ تھی۔

پھر سیرالیون کے امیر صاحب لکھتے ہیں۔ مکینی (Makini) جو کہ ناردرن صوبہ کا ریجنل ہیڈکوارٹر ہے اس میں ایک لمبے عرصے تک چونکہ (۔) نہیں تھی اس لئے مشن ہاؤس کے برآمدے میں نمازیں ادا کی جاتی تھیں۔ بعض احمدی بھی غیر احمدیوں کی (۔) میں جاتے تھے اور گنتی کے چند احباب نمازوں اور جمعوں پر آیا کرتے تھے۔ (۔) نہ ہونے کی وجہ سے احمدی بھی ادھر چلے جاتے تھے۔ لیکن جب مکینی کی (۔) بنی ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف احمدی واپس آئے ہیں بلکہ بہت ساری نئی بیعتیں ہوئی ہیں اور اب جمعہ کے روز یہ (۔) کم پڑ جاتی ہے اور اس سے چندوں میں بھی غیر معمولی ترقی ہوئی ہے۔ (۔) کی وجہ سے ایک جگہ ان کو مل گئی۔ ایمان میں مضبوطی پیدا ہوئی۔ پہلے تو اِدھر اُدھر چلے جاتے تھے۔ اس کی وجہ سے جہاں دوسری نیکیاں بجالانے کی طرف توجہ پیدا ہوئی وہاں چندوں کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ پیدا ہوئی۔ اور کہتے ہیں کہ اسی طرح اس (۔) کی تعمیر کی وجہ سے مکینی شہر میں ہی دوسرے محلے میں...... کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک اور مضبوط جماعت قائم ہوئی ہے اور ایک بنی بنائی (۔) بھی ملی ہے اور یہ لوگ بھی باقاعدہ چندہ ادا کرتے ہیں اور روزانہ وہاں لوکل مشنری جو معلم ہے ان کی تربیتی کلاس بھی لیتے ہیں۔ تو ایک (۔) بنائی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اضافہ کیا۔ دوسری خود عطا فرما دی۔

یوگنڈا کے امیر صاحب کو مَیں نے کہا تھا کہ 2009-2010ء میں 25 (۔) بنائیں۔ اس میں سے 10 (۔) جماعت یوگنڈا اپنے خرچ پہ بنائے گی اور 15 (۔) کے لئے مرکز 30 ملین شلنگ مہیا کرے گا۔ وہ لکھتے ہیں کہ اس طرح 25 مقامات پر (۔) کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے اور ان جگہوں پر نومبائعین میں ایک نئی روح پیدا ہوئی ہے اور بڑے جوش و خروش سے اپنی اپنی (۔) کے لئے وقار عمل کر رہے ہیں اور پختہ بلاک وغیرہ جو ہیں وہ بناتے ہیں۔

اس کے علاوہ اور بعض جگہیں ہیں۔ دوسری جگہوں میں کمولی زون میں 4 (۔) کی اجازت ملی تھی۔ اس میں بھی لوگ مالی قربانیاں کر رہے ہیں۔ اسی طرح اور جگہوں پر بھی۔ امبالے زون میں ایک مخیّر احمدی دوست مکرم سلیمان مفابی صاحب نے 15 ہزار امریکن ڈالر خرچ کر کے ایک بہت خوبصورت (۔) بنا کے جماعت کو دی ہے اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام بھی کروایا ہے۔ وہاں کے لوگ بھی جو احمدی ہو رہے ہیں قربانیوں میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ یہ نہیں کہ صرف یہاں کی قربانیوں پر انحصار ہے۔ یہی دوست امبالے ہی میں ایک اور جگہ پر ایک بڑی (۔) بنا رہے ہیں اور انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ ہر سال (۔) بنوانے کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ یہی قربانی کی روح ہے جو ان لوگوں میں بڑھ رہی ہے۔

پھر کلونوزون میں خدا کے فضل سے پانچ مقامی احمدیوں کی ایک ٹیم بن گئی ہے۔ جو مخیّر حضرات ہیں وہ اپنے طور پر ہر سال 3 نئی (۔) اپنے ذمہ لے لیتے ہیں اور سارا سال ان کی تعمیر کرواتے ہیں۔ ان کے مکمل ہونے پر مزید جماعتوں کا انتخاب کر لیتے ہیں۔ تو یہ جو (۔) بنانے کی جاگ لگی تھی پہلے تو مرکز پر انحصار تھا اب ان میں خود بھی روح پیدا ہونی شروع ہو گئی ہے، انہوں نے بھی چندے دینے شروع کر دیئے ہیں۔

بینن کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ ہمارے ریجن داسا (Dasa) میں مخالفت آجکل زوروں پر ہے اور مخالفین نے جماعتوں میں جا کر احمدیت کے خلاف لوگوں کو بھڑکانے کا کام تیز کر دیا ہوا ہے اور جماعت احمدیہ نے جہاں ابھی (۔) نہیں بنائی ان کو (۔) کا وعدہ دے کر جماعت کو چھوڑنے پر اکساتے ہیں۔ بعض عرب ملکوں سے یہ لوگ پیسہ لیتے ہیں۔ وہاں جماعت کے خلاف بڑی مہم چل رہی ہے۔ مثلاً حال ہی میں داسا سے 20 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک جماعت Igangba میں مولویوں کا وفد پہنچا اور جماعت کی مخالفت شروع کر دی تو اس جماعت کے لوگوں نے انہیں روک دیا اور کہا کہ گزشتہ کئی سالوں سے ہم مسلمان ہیں۔ آپ تو کبھی ہماری تربیت یا ہمیں نماز روزہ سکھانے نہیں آئے۔ اب احمدیوں نے یہ کام شروع کیا ہے تو تم (۔) بنانے آ گئے ہو۔ یہاں سے چلے جاؤ۔ اگر (۔) بنے گی تو جماعت احمدیہ کی بنے گی۔

پھر کونگو برازاویل سے مربی سلسلہ کی رپورٹ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2009ء میں 51 نئے دیہات میں پہلی دفعہ جماعت کا پودا لگانے کی توفیق ملی اور 22 جماعتیں قائم ہوئیں۔ (۔) کی جو مہم شروع کی گئی تھی اس میں یہ قائم ہو رہی ہیں۔ گزشتہ سال ہم نے پہلی (۔) تعمیر کی تھی اور اسی سال دوسری (۔) Kiossi کے مقام پر تعمیر کر رہے ہیں جو ایک مہینہ تک مکمل ہو جائے گی۔ اسی طرح اور جگہوں پر (۔) بنتی چلی جائیں گی۔

ان ملکوں میں (۔) کے کام میں یہ بڑا کام ہو رہا ہے اور یہاں مرکز سے ان کو مالی امداد کی جاتی ہے اپنے ذرائع فی الحال ان کے پاس ایسے نہیں۔

غانا میں (۔) اور تربیت کا کام ملک کے شمالی اور جنوبی دونوں علاقوں میں جاری ہے۔ جنرل سعید صاحب کی رپورٹ ہے کہ اس وقت جنوبی غانا میں آکیم (Akyim) اور ایک اور علاقہ ہے آکوپام (Akuapim) کے علاقوں میں (۔) کا کام جاری ہے۔ شمالی علاقے میں بھی Yendi کے علاقے میں ایک ہی ٹیم (۔) اور تربیت دونوں کام کر رہی ہے اور اس کے علاوہ والے (Walewale) میں ایک ان کا علاقہ ہے اور اوور سیز (OverSeas) ان علاقوں میں 15 معلمین تربیت کام سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ نام اوور سیز عجیب لگتا ہے لیکن آگے اس کی وضاحت آئے گی۔ اسی طرح دریائے وولٹا کے کنارے کام ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دس جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ وہاں بھی تربیتی ٹیم بھجوانے کا پروگرام ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اوور سیز کا جو ذکر کیا گیا تھا۔ یہ علاقہ بہت وسیع ہے اور بڑے وسیع رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ اس میں بہت سے گاؤں شامل ہیں اور سہولیات بالکل نہیں ہیں۔ بہت کمی ہے۔ سفر کی دقت اور راستے کی دُوری کی وجہ سے یہ علاقہ اوور سیز کے نام سے مشہور ہے۔ جب سفر کر کے وہاں جاؤ تب یہ احساس ہوتا ہے کہ چل کے تو پیدل ہی آئے ہیں لیکن لگتا یہی ہے کہ کالے پانی آ گئے، سات سمندر پار کا علاقہ ہے۔ یہ علاقہ واقعی اسم بامسمّی ہے۔ اس جگہ پر پہلی مرتبہ کوکوا (Kukua) کے مقام پر تقریباً 50 لوگوں نے بیعت کی اور دو (۔) گھرانوں کے علاوہ باقی لوگ غیر (۔) ہیں اور اکثر احمدی (۔) بن گئے ہیں اور ان علاقوں میں بھی جماعت کے پروگراموں کے دوران جمعہ کا دن بھی آیا لیکن پورے علاقے میں کہیں کوئی (۔) نہیں تھی۔ یہاں کبھی کسی نے جمعہ نہ پڑھا اور نہ ہی پڑھایا تھا۔ اس موقعہ پر کہتے ہیں مَیں نے پہلی دفعہ درخت کے نیچے جمعہ کی نماز پڑھائی اور یوں اس دور دراز علاقے میں پہلی مرتبہ احمدیت کی برکت سے جمعہ کی نماز ادا کی گئی۔ اب اس علاقہ میں ایک (۔) کی تعمیر کا پروگرام ہے اور انشاء اللہ جلدی شروع ہو جائے گی۔

کانگو برازاویل سے (ہمارے (۔)) لکھتے ہیں کہ ہمارے ٹی وی پروگراموں کے ذریعہ،

مجالس سوال و جواب جاری ہیں۔ ریڈیو اور ٹی وی کے ایک پروگرام میں ایک دہریہ نے کہا کہ مجھے 'خدا ہے' کی سمجھ نہیں آتی، آپ مجھے خدا ہے کا مسئلہ سمجھا دیں تو مَیں (۔) ہو جاؤں گا۔ تو کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی کہ آدھے گھنٹے میں اس کو خدا ہے کا مسئلہ سمجھ آ گیا اور بہت بڑے مجمع میں اس نے کھڑے ہو کر اعلان کیا کہ آج تک کوئی پادری مجھے یہ مسئلہ نہیں سمجھا سکا۔ لیکن (۔) کے مشنری نے میری تسلی کرا دی ہے اور آج مَیں (۔) ہوتا ہوں۔

اسی طرح ہمارے ایک معلم، جو وہیں سے ٹریننگ لے کر کام کر رہے ہیں (۔) کی غرض سے ایک گھر میں چلے گئے اور گھر کے مالک کو بتایا کہ (۔) کا پیغام لے کر آیا ہوں۔ جونہی اس نے (۔) کا نام سنا آگ بگولا ہو گیا اور برا بھلا کہنا شروع کر دیا اور لوگ بھی جمع ہو گئے۔ ہمارے معلم نے کہا ٹھیک ہے آپ جو مرضی سمجھتے رہیں۔ لیکن ایک دفعہ میری بات سن لیں۔ لوگوں نے کہا کہ چلو سن لو کیا کہتا ہے؟ معلم نے پہلے تو ان کے غلط عیسائی عقائد کا ردّ بائبل کی رو سے کیا۔ پھر (۔) کی حسین تعلیم پیش کی جس کا لوگوں پر خاص اثر ہوا۔ اس وقت تو وہ شخص نہیں بولا۔ لیکن دوسرے دن معلم کے پاس آیا اور معافی مانگی کہ کل جو کچھ مَیں نے کیا تھا اچھا نہیں کیا اب مجھے سمجھ آ گئی ہے۔

اسی طرح نائیجیریا میں (۔) کا بڑا کام ہو رہا ہے۔ بہت سارے امام کام کر رہے ہیں۔ معلمین اس سلسلے میں کام کر رہے ہیں۔ کنشاسا میں بہت کام ہو رہا ہے اور بڑے بڑے دُور دراز علاقوں میں (۔) کا (۔) پیغام بھی پہنچ رہا ہے۔ (۔) بھی ہو رہی ہے اور (۔) بنانے کی کوشش بھی ہو رہی ہے۔

بورکینا فاسو کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ ریڈیو کے سلسلے میں ایک اور واقعہ درج ہے کہ ماہ دسمبر میں ایک بزرگ جن کا نام تارورے تموگو ہے ان کی عمر 85 سال ہے، احمدیہ مشن آئے اور بتایا کہ وہ بیعت کرنے آئے ہیں۔ وہ کافی عرصہ سے ریڈیو احمدیہ سن رہے ہیں اور اب زندگی کا اعتبار نہیں اس لئے بیعت کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور 10 دسمبر 2009ء کو انہوں نے بیعت کر لی۔ دوران ماہ بوبو جلاسو مشن میں 40 افراد آئے اور بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہو گئے۔ انہوں نے بتایا کہ ریڈیو کے ذریعہ پیغام پہنچا۔

ریجن واہیگیا کے مشنری لکھتے ہیں کہ وہ ایک گاؤں پوبے منگاؤ (Pobe Mengao) میں رسالہ ریویو آف ریلیجنز تقسیم کر رہے تھے جس پر حضرت اقدس مسیح موعود کی تصویر تھی۔ جب انہوں نے یہ رسالہ ایک شخص ساوادوگو آدم (Sawadogu Adam) نامی کو دیا تو اس نے حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھتے ہی کہا کہ یہ بزرگ تو کئی بار مجھے خواب میں مل چکے ہیں۔ اس پر ہمارے مشنری صاحب نے بتایا کہ یہ بانی جماعت احمدیہ اور مسیح موعود ہیں` اس پر وہ شخص بیعت کر کے جماعت میں داخل ہو گیا۔

بہرحال اس طرح کے کافی واقعات ہیں۔ لیکن وقت تھوڑا ہے۔ وقف جدید کی جو رپورٹ پیش کی جاتی ہے وہ سامنے رکھتا ہوں۔ یہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے نئے سال کا اعلان بھی کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس سال کو بے انتہا برکات کا حامل بنائے اور پہلے سے بڑھ کر جماعت کو قربانی کی توفیق ملے۔ وقف جدید کا یہ جو 52 واں سال تھا اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے...... پاؤنڈ کی قربانی پیش کی۔ الحمدللہ۔ یہ گزشتہ سال سے 3 لاکھ 45 ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے۔

پاکستان حسب سابق نمبر ایک پہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ لوگ۔ باوجود غربت کے حالات کے قربانیاں کر رہے ہیں اور اس دفعہ وقف جدید میں 8 ہزار نئے افراد شامل ہوئے ہیں۔

امریکہ دوسرے نمبر پر ہے انہوں نے بھی 62 ہزار ڈالر کا اضافہ کیا ہے اور برطانیہ تیسرے نمبر پر ہے۔ برطانیہ نے بھی اس سال پچھلے سال سے ایک لاکھ آٹھ ہزار پاؤنڈ زائد اضافہ کیا ہے اور 2 ہزار افراد شامل ہوئے ہیں۔ امریکہ اور برطانیہ ہیں تو 2 اور 3۔ برطانیہ میں بھی (۔) کی طرف توجہ ہے امریکہ میں بھی توجہ ہے لیکن مَیں سمجھتا ہوں ایک چیز کے لحاظ سے UK کا دوسرا نمبر ہے۔ امریکہ میں چند ایک لوگوں نے آخر میں غیر معمولی چندہ دے کر جو کمی تھی اسے پورا کر دیا ہے جس کی وجہ سے وہ چند ہزار ڈالر یا پاؤنڈ اوپر چلے گئے ہیں۔ لیکن عمومی لحاظ سے رپورٹ دیکھنے سے پتہ لگتا ہے کہ شاملین کی طرف توجہ اور محنت جو ہے وہ UK جماعت نے زیادہ کی ہے اور ان کی جو کوشش ہے وہ کافی قابل ستائش ہے۔ تو اس لحاظ سے ان چار پانچ چھ آدمیوں کو نکال دیا جائے جنہوں نے امریکہ میں غیر معمولی قربانی دی ہے تو برطانیہ دوسرے نمبر پر ہی ہے۔ ان پانچ چھ آدمیوں کی قربانیوں کا بھی فائدہ ہے لیکن مجموعی طور پر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ امریکہ میں جو نظام ہے اس نے اس طرح توجہ نہیں دی اور محنت نہیں کی جس طرح UK میں کی گئی ہے۔ اس لئے میرا خیال ہے انشاء اللہ تعالیٰ اگلے سال اس لحاظ سے بھی برطانیہ آگے نکل جائے گا۔ اور دوسری پوزیشن پہ آ جائے گا۔

چوتھے نمبر پر جرمنی ہے۔ انہوں نے پچھلے سال اپنی چوتھی پوزیشن کھو دی تھی اس سال ایک لاکھ 9 ہزار یورو کا انہوں نے اضافہ کیا ہے۔ کینیڈا پانچویں نمبر پہ ہے۔ دفتر اطفال میں بچوں کو شامل کرنے میں کینیڈا بہت محنت سے کام کر رہا ہے۔ پھر انڈیا ہے، انڈیا بھی چھٹے نمبر پر ہے انہوں نے بھی اپنی مقامی کرنسی میں 29 لاکھ روپے کا اضافہ کیا ہے۔ یہ بھی جیسا کہ مَیں نے کہا قربانیوں میں بڑھ رہے ہیں۔ کہیں نام نہیں ہوتا تھا اب آہستہ آہستہ اوپر آ رہے ہیں۔ پھر ساتویں نمبر پر انڈونیشیا ہے، آٹھویں نمبر پر آسٹریلیا ہے، دسویں سے آٹھویں پوزیشن پہ آ گئے ہیں۔ پھر نویں پر بیلجیئم ہے، دسویں پر فرانس اور سوئٹزرلینڈ ہیں۔

کرنسی کے لحاظ سے لوکل کرنسی میں اگر دیکھا جائے تو گزشتہ سال کے مقابل پر پانچ ایسی جماعتیں ہیں جنہوں نے زیادہ وصولی کی ہے۔ آسٹریلیا نے 48 فیصد اضافہ کیا ہے اور انڈیا 47.05 فیصد اضافہ کر کے نمبر 2 پر ہے۔ جرمنی نے 26.6 فیصد اضافہ کیا ہے۔ برطانیہ نے 20.18 فیصد اضافہ کیا ہے۔ بیلجیئم نے 12.05 فیصد اضافہ کیا۔

فی کس ادائیگی کے لحاظ سے امریکہ پہلے نمبر پر ہے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا وہاں چند ایک امیر لوگ ہیں جو زائد رقم دے کر یہ کمی پوری کر دیتے ہیں۔ فرانس دوسرے نمبر پر 43 پاؤنڈ اور برطانیہ تیسرے نمبر پر 38 پاؤنڈ یا 39 سمجھ لیں، سوئٹزرلینڈ چوتھے نمبر پر اور کینیڈا پانچویں نمبر پر ہے۔

افریقہ میں مجموعی وصولی کے لحاظ سے پہلی پانچ جماعتیں یہ ہیں۔ نمبر ایک پہ گھانا ہے، نمبر 2 پہ نائیجیریا ہے نمبر 3 پہ ماریشس ہے، نمبر 4 پہ بورکینا فاسو ہے۔ بورکینا فاسو اس لحاظ سے قابل تعریف ہے کہ انہوں نے اپنے شاملین کی تعداد میں 43 فیصد سے زائد کا اضافہ کیا ہے اور یہی مَیں نے کہا تھا کہ اصل چیز یہ ہے کہ نئے آنے والوں میں بھی اور بچوں میں بھی قربانیوں کی روح پیدا کی جائے۔ جس کے لئے بورکینا فاسو میں خاص کوشش کی گئی ہے۔ پانچویں نمبر پر بینن ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت سارے ملک ہیں جو کافی کوشش کر رہے ہیں۔

وقف جدید میں چندہ ادا کرنے والوں کی تعداد جو ہے اللہ کے فضل سے 5 لاکھ 73 ہزار سے تجاویز کر گئی ہے۔ 36 ہزار 323 اس دفعہ نئے شامل ہوئے ہیں۔

پاکستان میں چندے کے لحاظ سے اطفال اور بالغان کا علیحدہ علیحدہ بھی حساب رکھا جاتا ہے۔ کوشش بھی کی جاتی ہے۔ اس لئے ان کے لئے یہ رپورٹ بھی دینی ضروری ہے۔ بالغان جو ہیں ان میں پہلی تین جماعتیں یہ ہیں۔ پہلے نمبر پر لاہور، دوسرے پر کراچی اور تیسرے پر ربوہ۔

اور بالغان میں پہلے دس اضلاع جو ہیں۔ وہ ہیں سیالکوٹ، دوسرے پر راولپنڈی، تیسرا اسلام آباد، چوتھا فیصل آباد، پانچواں شیخوپورہ، چھٹا گوجرانوالہ، ساتواں ملتان، آٹھواں سرگودھا، نواں گجرات اور دسواں عمرکوٹ۔

اور اطفال میں پہلی تین جماعتیں ہیں اوّل کراچی، دوم لاہور اور سوم ربوہ۔ اور اس میں بھی پہلے دس اضلاع ہیں۔ نمبر ایک سیالکوٹ، دوم اسلام آباد، تین راولپنڈی، چار شیخوپورہ، پانچ گوجرانوالہ، چھ فیصل آباد، سات نارووال، آٹھ سرگودھا، نو گجرات اور دس بہاولنگر۔

مجموعی وصولی کے لحاظ سے امریکہ کی پہلی پانچ جماعتیں۔ نمبر ایک پر سیلیکان ویلی، دو۔ لاس اینجلس ایسٹ، تین۔ ڈیٹرائٹ، چار۔ لاس اینجلس ویسٹ، اور پانچ۔ لاس اینجلس ایسٹ ان لینڈ امپائر۔

اور برطانیہ کی پہلی دس جماعتیں ہیں۔ یہ ان سے رعایت کی ہے باقیوں کو پانچ پانچ رکھا ہے، آپ کو دس رکھ دیا ہے۔ نمبر ایک (۔) بیت الفضل، ووسٹر پارک، تین سٹن، چار نیو مولڈن، پانچ ویسٹ ہل، چھ ٹوٹنگ، سات انر پارک، آٹھ بیت الفتوح، نو سربٹن اور دس ساؤتھ ایسٹ لندن۔ ریجن کے لحاظ سے لندن ریجن اوّل ہے، مڈلینڈ دوم اور نارتھ ایسٹ ریجن سوم۔

یہ موازنے یہ بتانے کے لئے پیش کئے جاتے ہیں کہ یہ یہ قربانیاں آپ نے کی ہیں۔ اصل قربانیاں تو مومن اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے کرتا ہے۔

(باقی صفحہ 11 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 101335 میں ندیم احمد

ولد مظفر احمد قوم جٹ گورایہ پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اصغر کالونی تحصیل جھڈو ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد محمد شریف مرحوم گواہ شد نمبر 2 شہر یار احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 101336 میں شہر یار

ولد منور احمد قوم جٹ گورایہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اصغر کالونی تحصیل جھڈو ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہر یار گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 افضل احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 101337 میں مظہر خالد راجپوت

ولد خالد محمود راجپوت قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالاکرام بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-02-17 میں وصیت کرت ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظہر خالد راجپوت گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد لنگاہ وصیت نمبر 75144 گواہ شد نمبر 2 ثمر احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 101338 میں فرحان ارشد

ولد ارشد محمود قوم پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالاکرام بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-02-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان ارشد گواہ شد نمبر 1 ثمر احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد ریمز وصیت نمبر 50545

مسل نمبر 101339 میں ابرار احمد سدھو

ولد غلام رسول سدھو قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالاکرام بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-02-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار احمد سدھو گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد لنگاہ وصیت نمبر 75144 گواہ شد نمبر 2 ثمر احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 101340 میں ناصر احمد

ولد محمد انور قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 161/7R تحصیل ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر ولد جمیل احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد معلم وقف جدید

مسل نمبر 101341 میں احمد فراز

ولد نذیر احمد قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشحال کالونی پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ احمد فراز گواہ شد نمبر 1 امجد حسین بخاری ولد احمد حسین بخاری گواہ شد نمبر 2 شہزاد الدین خٹک ولد معین الدین خٹک

مسل نمبر 101342 میں محمد احتشام خان

ولد محمد اکرام خان قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشحال کالونی پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احتشام خان گواہ شد نمبر 1 فہیم عادل وصیت نمبر 63158 گواہ شد نمبر 2 عمران دانش وصیت نمبر 63156

مسل نمبر 101343 میں امۃ الرحمٰن

بنت نور الاسلام خان قوم مغل پیشہ ٹیچنگ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اکبر آباد بٹ خیلہ ضلع مالاکنڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرت رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امۃ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 فہیم عاول وصیت نمبر 63158 گواہ شد نمبر 2 سید امجد حسین بخاری ولد احمد حسین بخاری

مسل نمبر 101344 میں مدیحہ بزم

بنت معین الدین خٹک قوم خٹک پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیتی -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدیحہ بزم گواہ شد نمبر 1 نوید احمد وصیت نمبر 45201 گواہ شد نمبر 2 سید امجد حسین بخاری ولد سید احمد حسین بخاری

مسل نمبر 101345 میں محمد ولایت گوندل

ولد میاں خان قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ تحصیل وضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 29 کنال اندازاً مالیتی-/150,0000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلہ اندازاً مالیتی -/200,000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ولایت گواہ شد نمبر 1 احمد جہاں زیب وصیت نمبر 76663 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد تبسم وصیت نمبر 31435

مسل نمبر 101346 میں افضال احمد چیمہ

ولد منور احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ تحصیل وضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افضال احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد چیمہ وصیت نمبر 36666 گواہ شد نمبر 2 احمد جہاں زیب وصیت نمبر 76663

مسل نمبر 101347 میں محمد یوسف

ولد سردار محمد قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفضل پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروبار میں سرمایہ مبلغ-/300,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولہ از ترکہ بیوی اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف گواہ شد نمبر 1 محمد یونس جاوید ولد سردار محمد گواہ شد نمبر 2 آصف محمود ولد محمد یوسف

مسل نمبر 101348 میں شبانہ کلیم

زوجہ کلیم احمد سلیمی قوم ہرل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-08-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے (2) طلائی زیوز وزنی گرام اندازاً مالیتی -/300,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبانہ کلیم گواہ شد نمبر 1 ملک محمد سلیم ولد میاں نظام الدین مرحوم گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 101349 میں سعیدہ برلاس

زوجہ مرزا عبدالرشید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ (2) طلائی زیور وزنی $3\frac{1}{2}$ تولہ اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سعیدہ برلاس گواہ شد نمبر 1 محمد عمر قمر ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 101350 میں مفتاح محمود

ولد محموداحمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مفتاح محمود گواہ شد نمبر 1 رمیز احمد رانا وصیت نمبر 76769 گواہ شد نمبر 2 رانا منیر احمد وصیت نمبر 25192

مسل نمبر 101351 میں Kudirat

زوجہ Ojo قوم ...... پیشہ ٹیلرنگ عمر 38 سال بیعت 1999ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Kudirat گواہ شد نمبر Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 2 Yunus

مسل نمبر 101352 میں Muh Yunus

ولد Ojo قوم پیشہ ٹرانسپورٹر عمر 42 سال بیعت 1995ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 120 فٹ × 60 فٹ واقع نائجیریا اندازاً مالیتی -/300,000 نائجیرین کرنسی (2) موٹرسائیکل اندازاً مالیتی -/20,000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Muh. Yunus گواہ شد نمبر Muallim A. Hafiz گواہ شد نمبر 2 Zakariyya

مسل نمبر 101353 میں Aminat

زوجہ Okewale قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/3000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Aminat گواہ شد نمبر 1 Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 2 Zakariyya

مسل نمبر 101354 میں Halimat

زوجہ Olaewe قوم پیشہ ٹریڈر عمر 39 سال بیعت 2000ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Halimat گواہ شد نمبر Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 2 Zakariyya

مسل نمبر 101355 میں Wadud Ayinde

ولد Shinaba قوم پیشہ پنشنر عمر 75 سال بیعت 1997ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-01-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3360 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Wadud Ayinde گواہ شد نمبر A Raufu Akamo گواہ شد نمبر 2 Jimoh Lawal

مسل نمبر 101356 میں Abdul Fatah

ولد Aderibigbe قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-04-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Fatah گواہ شد نمبر Muallim A Hafiz گواہ شد نمبر 2 Zakariyya

مسل نمبر 101357 میں Al-Ameen

ولد Abd Razaq قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 2004ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/20,000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Al-Ameen گواہ شد نمبر Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 2 Zakariyya

مسل نمبر 101358 میں Tawakaltu

زوجہ Abdul Salam قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 36 سال بیعت 1999ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/2000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Tawakaltu گواہ شد نمبر Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 2 Zakariyya

مسل نمبر 101359 میں Naimat

زوجہ Olayinka قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائجیرین کرنسیماہوار بصورت تحریر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Naimat گواہ شد نمبر 1 Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 2 Zakariyya

مسل نمبر 101360 میں Shuaib K

ولد Sekoni قوم...... پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-07-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع نائجیریا اندازاً مالیتی -/800,000 نائجیریا کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائجیریا کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Shuaib k گواہ شدہ نمبر 1 Muallim A Hafiz گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101361 میں Khadijah

زوجہ Ogunsanya قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 36 سال بیعت 1992ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20,000 نائجیریا کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائجیریا کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Khadijah گواہ شد نمبر 1 Muallim A Hafiz گواہ شد نمبر 2 Abdul Fattrah

مسل نمبر 101362 میں Abdul Fattah

ولد Ogunsanya قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1991ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع نائجیریا اندازاً مالیتی -/1200,000 نائجیریا کرنسی (2) پلاٹ برقبہ 50MTR × 100MTRX واقع نائجیریا اندازاً مالیتی -/65000 نائجیرین کرنسی (3) پلاٹ واقع نائجیریا اندازاً مالیتی -/10,000 نائجیرین کرنسی (4) کار اندازاً مالیتی -/150,000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/45000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Fattah گواہ شد نمبر 1 Muallim A Hafiz گواہ شد نمبر 2 Zarariyya

مسل نمبر 101363 میں

Muhammad Ikeel Kolawole

ولد Al Haji R A Adeyemi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-02-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 120FT × 60FT واقع نائجیریا اندازاً مالیتی -/200,000 نائجیرین کرنسی (2) پلاٹ برقبہ 120FT × 60FT واقع نائجیریا اندازاً مالیتی -/200,000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/12000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Muhammad Ikeel Kolawole گواہ شد نمبر 1 Muallim A Hafeez گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101364 میں

Tajudeen Olajide

ولد A Azeez قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج

بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/25000 نائجیرین کرنسی روپے ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Tajudeen گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Shakirudeen

مسل نمبر 101365 میں

Adedoja Hakeeb Muhammad

ولد Ikotun Adedoja قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 45 سال بیعت 1979ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/15000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Adedoja Hakeeb گواہ شد نمبر1 Muallim A Hafeez گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101366 میں

Abdul Wasi Esanwa

ولد Esanwa قوم...... پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت 1970ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/60,000 نائجیرین کرنسیماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Wasi Esanwa گواہ شد نمبر1 Jimoh گواہ شد نمبر2 Zarariyya

مسل نمبر 101367 میں

Hussein Oyekanmi

ولد Sunmonu قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 67 سال بیعت 1968ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع نائجیریا اندازاً مالیتی 7.0 milion نائجیرین کرنسی (2) ویئر ہاؤس برقبہ 120Ft × 60Ft واقع نائجیریا اندازاً مالیتی 2.0 Milion نائجیرین کرنسی (3) رہائشی مکان واقع نائجیریا اندازاً مالیتی 1.5 Milion نائجیرین کرنسی (4) فلیٹ واقع نائجیریا اندازاً مالیتی -/500,000 نائجیرین کرنسی (5) فلیٹس واقع نائجیریا اندازاً مالیتی 8.0 Milion نائجیرین کرنسی (6) بلڈنگ میں $\frac{1}{2}$ حصہ واقع نائجیریا اندازاً مالیتی 2.5 Milion نائجیرین کرنسی (7) مشترکہ زمین واقع نائجیریا اندازاً مالیتی 20 Milion نائجیرین کرنسی (8) بلڈنگ واقع نائجیریا (9) زرعی اراضی برقبہ 10 ایکٹر اندازاً مالیتی 1.5 Milion نائجیرین کرنسی (10) زرعی فارم برقبہ 6.9 ہیکٹر واقع نائجیریا اندازاً مالیتی 20 Milion نائجیرین کرنسی (11) شیئرز مبلغ 5.0 Milion نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/39400 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ 1.27M نائجیرین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Hussein Oyekanmi گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 Zarariyya

مسل نمبر 101368 میں

Qasim Olalere Akinreti

ولد Mudashir قوم Yoruba...... پیشہ جرنلسٹ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/50,461.85 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Qasim گواہ شد نمبر1 Ismail Kolawlq گواہ شد نمبر2 Tajudeen

مسل نمبر 101369 میں Muslihudeen A

ولد Ademoye قوم Yoruba پیشہ مارکیٹنگ عمر 51 سال بیعت 1980ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 2 عدد پلاٹ برقبہ 100 × 200 واقع نائجیریا مالیتی -/1,80,000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/50,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Muslihudeen A گواہ شد نمبر1 Abdul Hakeem گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 101370 میں Abdul Waheed

ولد Adloya قوم Yoruba پیشہ انجینئر عمر 52 سال بیعت 1976ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع نائجیریا مالیتی -/16,00,000 نائجیرین کرنسی (2) پلاٹ برقبہ 120 × 50 واقع نائجیریا مالیتی -/3,00,000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/50,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Waheed گواہ شد نمبر1 Abdul Hakeem گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 101371 میں

Jamshed Ahmed Tahir

ولد M.A. Tahir قوم...... پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Jamshed Ahmed گواہ شد نمبر1 Abdul Raheen گواہ شد نمبر2 Mussain Bolaji

مسل نمبر 101372 میں Abdul Ganiyu

ولد Bello قوم...... پیشہ پنشنر عمر 75 سال بیعت 1962ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/14300 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Ganiyu گواہ شد نمبر1 M.Ayamtola گواہ شد نمبر2 Mahmud Ishaq

مسل نمبر 101373 میں Yusuf

ولد Abubakr قوم...... پیشہ تجارت عمر 49 سال بیعت 1983ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ مکان واقع نائجیریا واقع مالیتی -/20,00,000 نائجیرین کرنسی (2) ایک عدد ویگن مالیتی -/70,000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Yusuf گواہ شد نمبر 1 Mahmud Ishaq گواہ شد نمبر2 M.Aya wtola

مسل نمبر 101374 میں Abdul Raheem

ولد Giwa قوم...... پیشہ لیکچرار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے مشترکہ مکان واقع نائجیریا مالیتی -/30,00,000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/70,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت لیکچرار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Raheem گواہ شد نمبر1 Yusuf گواہ شد نمبر2 Naseem Ahmad Butt

مسل نمبر 101375 میں Abdul Rafiu

ولد Ishaq Oladejo قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/4,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Rafiu گواہ شد نمبر1 Hafsah گواہ شد نمبر2 Luqman

مسل نمبر 101376 میں Wasiu

ولد Adeleke قوم...... پیشہ ٹیلر عمر 42 سال بیعت 1985ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے $\frac{1}{2}$ پلاٹ واقع نائجیریا مالیتی -/35,000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/8,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Wasiu گواہ شد نمبر1 Muallim A Hafiz گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101377 میں Yaqeen

ولد Habeeb قوم...... پیشہ بنکنگ عمر 57 سال بیعت 1950ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع نائجیریا مالیتی -/35,00,000 نائجیرین کرنسی (2) فلیٹ واقع نائجیریا مالیتی -/60,00,000 نائجیرین کرنسی (3) زیر تعمیر مکان واقع نائجیریا مالیتی -/5,00,000 نائجیرین کرنسی (4) پلاٹ واقع نائجیریا مالیتی -/4,00,000 نائجیرین کرنسی (5) مکان واقع نائجیریا مالیتی -/20,00,000 نائجیرین کرنسی (6) پلاٹ واقع نائجیریا مالیتی -/2,00,000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/5,00,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Yaqeen گواہ شد نمبر1 Mahmud گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 101378 میں Abdul Rahman

ولد Bello قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 60 سال بیعت 1972ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک منزلہ عمارت واقع نائجیریا مالیتی -/10,00,000 نائجیرین کرنسی (2) ایک منزلہ عمارت واقع نائجیریا مالیتی -/5,00,000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 ماہوار نائجیرین کرنسی بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Rahman گواہ شد نمبر1 Abdul Raufu گواہ شد نمبر2 Zakariyuya

مسل نمبر 101379 میں Abdul Lateef

ولد Omoyele قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 نائجیرین کرنسیماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Lateef گواہ شد نمبر1 Qasim گواہ شد نمبر2 Abdul Raheem

مسل نمبر 101380 میں

Musiliu Adesina

ولد Alli قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1972ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع نائجیریا مالیتی -/25,00,000 نائجیرین کرنسی (2) ایک عدد کار مالیتی -/3,50,000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/177567.15 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Musiliu Adesina گواہ شد نمبر1 Muallim A Hafiz گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101381 میں

Tirimisiyu Gbolagade

ولد Bakare قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1988ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع نائجیریا مالیتی -/20,00,000 نائجیرین کرنسی (2) اراضی برقبہ 1 ایکڑ واقع نائجیریا مالیتی -/2,00,000 نائجیرین کرنسی (3) اراضی برقبہ $2\frac{1}{2}$ ایکڑ واقع نائجیریا مالیتی -/6,00,000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/1,86,650 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Tirimisiyu Gbolagade گواہ شد نمبر1 Muallim A Hafiz گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101382 میں Ibrahim T.A.

ولد Ogunmala قوم Yoruba پیشہ ٹیچنگ عمر 53 سال بیعت 1981ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/56,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim T.A گواہ شد نمبر1 Abdul Fattah گواہ شد نمبر2 Hashim

مسل نمبر 101383 میں

Muhammad Qoseem

ولد Muh.Anwar قوم ...... پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت 1996ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/15,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Muhammad Qoseem گواہ شد نمبر1 Toyyib گواہ شد نمبر2 Msry Saeed

مسل نمبر 101384 میں

Hamzat Olayiwola

ولد Ojo قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 71 سال بیعت 1959ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Hamzat Olayiwola گواہ شد نمبر1 Teslim گواہ شد نمبر2 Fatah Adekoyejo

مسل نمبر 101385 میں

Abdul Ganiyu.R

ولد Olanreway قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 44 سال بیعت 2000ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے موٹر سائیکل مالیتی -/35,000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/15,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Ganiyu گواہ شد نمبر 1 Muallim A.Hafiz گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101386 میں Bashyr

ولد Ninyo قوم ...... پیشہ ٹیکنالوجسٹ عمر 57 سال بیعت 1974ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے پلاٹ واقع نائجیریا مالیتی -/3,10,000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/57,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Bashyr گواہ شد نمبر Muallim1 A.Hafiz گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101387 میں Nasrah

زوجہ Bashir-ul-Deen قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-06-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/6,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasrah گواہ شد نمبر Mutiu 1 Ayinla گواہ شد نمبر2 Bashiruddeen

مسل نمبر 101388 میں Hussain

ولد Y.K.Oketlye قوم ...... پیشہ Artisian عمر 42 سال بیعت 1988ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Hussain گواہ شد نمبر Bashir 1 Olalekaa گواہ شد نمبر2 Busira

مسل نمبر 101389 میں Abdul Wasiu

ولد Nasir قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 55 سال بیعت 1979ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/24,000 نائجیرین کرنسیماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Wasiu گواہ شد نمبر1 Akande Saliu گواہ شد نمبر2 Muhammad Murtza

مسل نمبر 101390 میں Abdul Kareem

ولد Salawu قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1982ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-05-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/23,410 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul kareem گواہ شد نمبر1 Husain Taiwo گواہ شد نمبر2 Basiru Olalekan

مسل نمبر 101391 میں Abdul Hakeem

ولد Salaudeen قوم ...... پیشہ مکینک عمر 39 سال بیعت 1995ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/24,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ AbdulHakeem گواہ شد نمبر Fatay 1 Adekoyejo گواہ شد نمبر2 Abdul Sallam

مسل نمبر 101392 میں

Alhaji Abdul Fatai

ولد Abdul Kareem Abooyin قوم ...... پیشہ تجارت عمر 60 سال بیعت 1968ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع نائجیریا مالیتی -/3,00,000 نائجیرین کرنسی (2) زیر تعمیر عمارت واقع نائجیریا مالیتی -/10,00,000 نائجیرین کرنسی (3) کار مالیتی -/1,00,000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائجیرین کرنسی ماہوار انکم بصورت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhaji Abdul Fatai گواہ شد نمبر Fatai 1 Adekoyejo گواہ شد نمبر Salami F 2

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

(بقیہ از صفحہ 6)

جرمنی کی پانچ نمایاں لوکل امارتیں یہ ہیں ہمبرگ، گروس گراؤ، فرینکفرٹ، مائنز۔ ویزبادن اور ڈارمشٹڈ۔

کینیڈا میں جیسا کہ مَیں نے کہا اطفال اور بالغان کا انہوں نے علیحدہ علیحدہ حساب رکھنے کی کوشش کی ہے۔ ان میں بالغان جو بڑے لوگ ہیں ان کی چندے کے لحاظ سے پانچ جماعتیں جو ہیں ان میں مارکھم، بریمپٹن سپرنگ ڈیل، آٹوا، ٹورانٹو سنٹرل اور کیلگری ساؤتھ ویسٹ۔ اور اطفال کے لحاظ سے بیری، مارکھم، ویسٹن آئی لنگٹن (Weston Islington)، ویسٹن ساؤتھ (Weston South)، ویسٹن نارتھ ایسٹ (Weston North East)۔

اللہ تعالیٰ سب قربانیاں کرنے والوں کی ان قربانیوں کو قبول فرمائے۔ ان کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت ڈالے اور ہمیشہ ان کے ایمان و اخلاص میں اضافہ کرتا چلا جائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ’’یہ فریضہ تمام قوم میں مشترک ہے اور سب پر لازم ہے کہ اس پُر خطر اور پُر فتنہ زمانہ میں کہ جو ایمان کے ایک نازک رشتہ کو جو خدا اور اس کے بندے میں ہونا چاہئے بڑے زور و شور کے ساتھ جھٹکے دے کر ہلا رہا ہے اپنے اپنے حسن خاتمہ کی فکر کریں‘‘ (اپنے اپنے اچھے خاتمہ کی فکر کریں) ’’اور وہ اعمال صالحہ جن پر نجات کا انحصار ہے اپنے پیارے مالوں کے فدا کرنے اور پیارے وقتوں کو خدمت میں لگانے سے حاصل کریں اور خدا تعالیٰ کے اس غیر متبدّل اور مستحکم قانون سے ڈریں جو وہ اپنے کلام عزیز میں فرماتا ہے۔ (۔) (آل عمران: 93) یعنی تم حقیقی نیکی کو جو نجات تک پہنچاتی ہے ہرگز پا نہیں سکتے بجز اس کے کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں وہ مال اور وہ چیزیں خرچ کرو جو تمہاری پیاری ہیں‘‘۔

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 37-38)

اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں نیک اعمال کی توفیق دیتا رہے۔ قربانیوں کے لئے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہم ہمیشہ تیار رہیں اور حضرت مسیح موعود جس مشن کو لے کر آئے تھے اس کو ہمیشہ آگے بڑھانے والے ہوں۔

آج ایک افسوسناک خبر بھی ہے۔ ہمارے لاہور کے ایک احمدی مکرم پروفیسر (ریٹائرڈ) محمد یوسف صاحب (ابن مکرم امام دین صاحب رچنا ٹاؤن) 5 جنوری کی صبح اپنی رہائش سے ملحقہ بیٹے کے جنرل سٹور پر بیٹھے ہوئے تھے کہ سوا آٹھ بجے کے قریب موٹر سائیکل پر سوار دو نقاب پوش آئے اور انہوں نے فائرنگ شروع کر دی۔ فائرنگ کی آواز سن کے ان کا بیٹا باہر نکلا لیکن دیکھا تو ان کو زخمی حالت میں پایا اور ہسپتال لے جایا گیا لیکن راستے میں ہی وفات پا گئے۔ (۔)۔ شہید مرحوم کی عمر 65 سال تھی۔ اس علاقہ میں بڑے عرصے سے مخالفت جاری تھی اور مولوی مختلف بینر لگا لگا کے اور اشتہار لگا کے احمدیوں کے خلاف اکسا رہے تھے۔ بحیثیت صدر آپ جماعت میں 20 سال سے کام کر رہے تھے۔ تین سال سے زعیم اعلیٰ انصار اللہ تھے۔ آپ کو دو دفعہ اسیر راہ مولیٰ رہنے کا بھی اعزاز حاصل ہوا۔ بڑی سلجھی ہوئی شخصیت تھے۔ ایم اے پنجابی اور ایم ایڈ کیا ہوا تھا اور گورنمنٹ ملازم کے طور پر ٹیچنگ کرتے رہے۔ گورنمنٹ ہائی سکول شاہدرہ میں سینئر سائنس ٹیچر تھے۔ سینئر ہیڈ ماسٹر بھی رہے۔ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول مریدکے میں پرنسپل رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد اپنا ایک سکول بھی کھولا۔ بڑے ملنسار، فدائی احمدی تھے۔ خاندان میں اکیلے ہونے کے باوجود ہر لحاظ سے ہمیشہ استقامت دکھائی۔ آپ نہ صرف خود خلیفہ وقت کے ہر حکم پر عمل کرنے کی کوشش کرتے رہے بلکہ اپنی اولاد کی بھی اس رنگ میں تربیت کی کہ ساری اولاد کا احمدیت اور خلافت سے پختہ تعلق ہے۔ موصی تھے اور آپ کی ساری اولاد بھی نظام وصیت میں شامل ہے۔ آپ کے پسماندگان میں اہلیہ، ایک بیٹی اور چار بیٹے ہیں۔ ابھی انشاء اللہ تعالیٰ نمازوں کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو ان کے لواحقین کو صبر عطا فرمائے۔ ان کے درجات بلند فرمائے اور اپنی جنتوں میں ان کو اپنے پیاروں کے قدموں میں جگہ دے۔

درخواست دعا

❁ مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دار الذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم ٹھیکیدار محمد یوسف صاحب راہوالی ضلع گوجرانوالہ کئی ماہ سے بعارضہ شوگر بیمار ہیں پاؤں کے انگوٹھے پر زخم ہونے کی وجہ سے چلنا پھرنا مشکل ہے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

اسی طرح عزیزہ آنسہ یوسف بھی تقریباً ایک سال سے معدہ کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہے۔ آنتوں میں سوزش ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ شافی مطلق محض اپنے فضل سے ہر دو مریضوں کو صحت عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم عبد المنان صاحب سابق سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی کا بیٹا وسیم احمد ایک ہفتہ سے بخار کی وجہ سے بیمار ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرمہ جمیلہ رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری بڑی بہن محترمہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر مرزا عبد الروف صاحب سمن آباد لاہور کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ اب بولنا بھی مشکل ہو گیا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم ضیاء الحق قمر صاحب ولد مکرم غلام حیدر صاحب کارکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا ہرنیہ کا آپریشن مورخہ 24 فروری 2010ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

’’اسلام اور تعلقات بین الاقوام‘‘

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی 12 فروری 1919ء کو لاہور تشریف لے گئے اور 27 فروری 1919ء کو دارالامان رونق افروز ہوئے۔ یہ سفر بغرض علاج کیا گیا تھا۔ مگر حضور نے اس کے دوران میں دو معرکۃ الآراء تقریریں بھی فرمائیں۔ پہلی تقریر 23 فروری کو بریڈلا ہال میں ’’اسلام اور تعلقات بین الاقوام‘‘ کے موضوع پر تھی۔ اس جلسہ کے صدر حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب تھے ملک کے مختلف اخبارات ’’روزنامہ قومی رپورٹ (مدراس)‘‘ ’’روزنامہ اخوت‘‘ (لکھنؤ) روزنامہ ’’ہمدم‘‘ (لکھنؤ) ’’وکیل‘‘ (امرتسر) نے مختصر اور ’’سول اینڈ ملٹری گزٹ‘‘ (لاہور) نے اس کی مفصل خبر شائع کی۔

خریداران الفضل کیلئے اطلاع

❁ پاکستان پوسٹ کی طرف سے ڈاک خرچ میں 100 فیصد اضافے کی وجہ سے ڈاک خرچ میں اضافہ ناگزیر ہو گیا ہے۔ لہٰذا یکم نومبر 2009ء سے بیرون ربوہ خریداران الفضل کا شرح چندہ مندرجہ ذیل ہو گا۔

☆ سالانہ چندہ روزانہ 1800+300 زائد ڈاک خرچ -/2100 روپے

☆ ششماہی روزانہ -/900+150 زائد ڈاک خرچ -/1050 روپے

☆ سہ ماہی روزانہ -/450+75 زائد ڈاک خرچ -/525 روپے

☆ خطبہ نمبر سالانہ 400+50 زائد ڈاک خرچ -/450 روپے

نوٹ:۔ یہ اضافہ ان خریدار کیلئے ہے جو الفضل اخبار بذریعہ ڈاک حاصل کرتے ہیں۔

(گلزار احمد طاہر ہاشمی۔ مینیجر روزنامہ الفضل)

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2010
نوجوانوں کے۔ امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
دنیائے طب کی خدمات کے 56 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار، ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی ایک مکمل دوا ہے۔
(رعائتی قیمت پیکنگ 25ML-/130 روپے 120ML -/500 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے مؤثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399, 0333-9797798

خبریں

مارچ میں صدارتی اختیارات کا معاملہ طے ہو جائے گا

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ عدلیہ سمیت تمام ادارے آئین کی حدود میں رہیں، اداروں کے درمیان متعین ریڈ لائن کا احترام کرنا چاہئے، جمہوریت کو مستحکم کرنے کا موقع دیا جائے، مڈٹرم انتخابات مسائل کا حل نہیں۔ گڈ گورننس یہ نہیں کہ صرف وزیراعظم اچھی پرفارمنس دے، مارچ میں صدارتی اختیارات کا معاملہ طے ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ محض اختیارات وزیراعظم کو دینے سے تبدیلی نہیں آئے گی، جمہوری صدر کا آمر سے موازنہ نہ کیا جائے۔

سندھ کے بلدیاتی اداروں میں ایڈمنسٹریٹر مقرر کرنے کا فیصلہ

سندھ میں بلدیاتی اداروں میں ایڈمنسٹریٹر کی تقرریوں میں حائل رکاوٹوں کو دور کر لیا گیا ہے اور توقع ہے کہ چند روز میں بلدیاتی اداروں میں ایڈمنسٹریٹر مقرر کر دیئے جائیں گے۔ پاکستان پیپلز پارٹی اور متحدہ قومی موومنٹ کور کمیٹی کا اجلاس وزیر اعلیٰ ہاؤس کراچی میں منعقد ہوا۔ ذرائع کے مطابق دونوں جماعتوں کا ایک اور اجلاس منعقد ہوگا جس میں ایڈمنسٹریٹر کے ناموں کو حتمی شکل دی جائے گی اور یکم یا دو مارچ تک ایڈمنسٹریٹر مقرر کر دیئے جائیں گے۔

بجلی کا بحران خوفناک اور لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ 16 گھنٹے ہونے کا امکان

پاکستان سٹیٹ آئل کے تھرمل پاور کمپنیوں کے ذمہ واجب الادا رقم 100 ارب روپے سے تجاوز کر جانے کے باعث پی ایس او نے فیول آئل کی درآمد کا ٹینڈر موخر کر دیا، پی ایس او نے مالی بحران کا شکار ہونے کے بعد تھرمل کمپنیوں کو مزید آئل فراہم کرنے سے معذوری کا اظہار کر دیا، اگر حکومت نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ادائیگیوں کو یقینی نہ بنایا تو ملک میں بجلی کا ایک اور خوفناک بحران آئے گا جس میں لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ 16 گھنٹے ہو سکتا ہے۔

سالانہ صنعتی نمائش

(گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

مورخہ 25 فروری 2010ء کو صبح ساڑھے دس بجے گورنمنٹ جامعہ نصرت کالج برائے خواتین ربوہ میں سالانہ صنعتی نمائش کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر مختلف کھانے پینے کی اشیاء کے سٹال اور جھولے وغیرہ بھی لگائے جائیں گے۔ تمام خواتین اور بچیوں کو شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔

(پرنسپل گورنمنٹ نصرت برائے خواتین)

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔فروری

طلوع فجر	5:16
طلوع آفتاب	6:41
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:03

ری پبلک UPS اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر، فیکس، پرنٹر اور سیکیورٹی کیمرہ (بیوت الذکر سکول اور کالجز) کو چلانے کیلئے گارنٹی شدہ UPS بیٹری، چارجرز، سٹیبلائزر حاصل کریں
ہر قسم کے ایئر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کپیسٹی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

زدجام عشق -/1200 روپے
زدجام عشق خاص کستوری والی -/6000 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔ نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود 0345-4111191

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کر لیں
دعاگو: مرزا اکرم بیگ
فون: 042-6312538
موبائل: 0333-4364361

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

البشیرز — معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 049-4423173 - 047-6214510

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیٹر ہاوز پائپ بنانے والے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
SRP
سینگی ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
طالب دعا۔ میاں عباس علی
میاں ریاض احمد: 0300-9401543
میاں عدنان عباس 0300-9401542
042-6170513,042-7963207,7963531

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

Canada
"Immigration In 6 to 12 Months"
Occupations in Demand
Doctors, Lecturers, Finance, Accounts, Construction & IT Managers!!
Contact for Appointment:-
Education Concern®
03328660363 /042-35162310
67-C, Faisal Town, Lahore
(Opposite Gourmet Restaurant).
Canada@educationconcern.com
www.educationconcern.com

نیشنل الیکٹرونکس
ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
042-7223228
7357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں

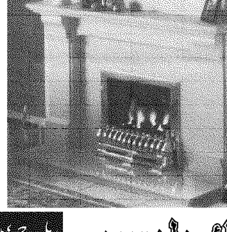

فائر پلیس
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

FD-10

SPECIAL OFFER
Pana Sonic TV 29" With Guaranty
Made in Malayasia 20900/=
LG- Microwave Steam Shef
Rice-Cooker Stain less Steel 9900/=
With Guaranty Imported Model 5684
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873,7113346
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور